بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الحرمین — حافظ عبدالحمید عامر

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ.....!

فحاشی اور عریانی کے خلاف جہاد

اخبارات و جرائد میں عریانی و فحاشی کے خلاف "اسلامک یونین آف جرنلسٹس پاکستان" کے صدر جناب اکرام الحق جاوید نے سپریم کورٹ پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی، نیز تاریخی اہمیت کی حامل پٹیشن دائر کی ہے ـــــ ۲۸۸ صفحات پر مشتمل اس پٹیشن کے ۷۴ صفحات میں موقف بیان کیا گیا ہے، جبکہ باقی ۲۱۴ صفحات کے شہادتی مواد میں ۶۷ قابلِ اعتراض تصویریں اور ۱۵۲ اخباری تراشے شامل ہیں ـــــ درخواست دہندہ نے موقف اختیار کیا ہے کہ فحاشی و عریانی سے پاک اخبارات و جرائد پاکستان ایسی نظریاتی مملکت کے شہریوں کا بنیادی حق ہے، لیکن مالکانِ اخبارات و جرائد نے زرد صحافت اور سرکولیشن بڑھانے کی پالیسی کے تحت اس حق کو سلب کر لیا ہے ـــــ چنانچہ انھوں نے معزز عدالت سے بنیادی حقوق کے تحت اس رٹ کی سماعت کی درخواست کی ہے، اور جسے سپریم کورٹ نے ۱۹۹۲ء کے آخری روز یعنی ۳۱ دسمبر کو سماعت کے لیے منظور کر لیا ہے ـــــ رٹ میں بوس و کنار، رنگ رلیاں منانے، عصمت دری، بدفعلی اور اس قسم کی دیگر حیا سوز خبروں کی اشاعت پر اعتراض کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایسی خبریں نہ صرف ان جرائم کی حوصلہ افزائی اور تشہیر کا سبب بنتی ہیں، بلکہ معاشرے میں بے راہروی، گناہ، خود لذتی، فکری انتشار پیدا کرنے اور گھریلو ماحول میں بیحیائی کو فروغ دینے کا موجب بھی ہیں ـــــ مزید برآں نوجوان اور بچے جب اپنے بڑوں سے ایسے

الفاظ کے معانی پوچھتے ہیں تو بتائے نہیں جا سکتے! ــــ رٹ میں رنگین ایڈیشنوں کے ذریعے بے حیائی، بے پردگی اور عریانی کو بھی ہدفِ تنقید بنایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ عورت کو بلاوجہ اور بے مقصد شائع کر کے خواتین کو ان کے معاشرتی مقام سے گرایا جا رہا ہے ــ رٹ میں سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ بے حیائی اور عریانی کے مرتکب تمام اخبارات کو ہدایات جاری کی جائیں کہ وہ ایسی خبریں شائع نہ کریں، بلکہ فحاشی روک کر اسلامی نظام کے لیے سازگار ماحول تیار کریں ــــ پٹیشن میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات بھی شامل کی گئی ہیں!

ملکِ عزیز میں اخبارات و جرائد کے ذریعہ فحاشی و عریانی پھیلانے کا مسئلہ ایک دیرینہ، انتہائی سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور مدتِ مدید سے یہ گھناؤنا کاروبار جاری ہے ــــ ہم علیٰ وجہ البصیرت کہہ سکتے ہیں کہ نوجوان نسل کے اخلاق کو بگاڑنے میں جس قدر عمل دخل ان اخبارات و جرائد کو ہے۔ شاید اس قدر مؤثر کردار گندی فلموں اور ان کے عریاں پوسٹروں نے بھی ادا نہ کیا ہوگا ــــ یہ اخبارات و جرائد بڑی خاموشی سے اور بلا روک ٹوک ایسے گھرانوں میں بھی داخل ہو جاتے ہیں جو دینی اقدار کے پابند ہیں، اور پھر ان پر موجود گندی، لچر، بیہودہ تصویریں اور تحریریں ڈرائنگ روم کی میزوں اور باورچی خانہ کے شیلفوں پر بسیرا کر کے نوجوان بچوں اور بچیوں کو مسلسل دعوتِ گناہ دیتی رہتی ہیں ــــ حقیقت یہ ہے کہ ایسی تصاویر اور لٹریچر شائع کرنے والے بدمعاشیوں اور بے حیائیوں کے تاجروں کو یہ احساس ہی نہیں کہ حصولِ زر کی سستی کوشش میں دین و ایمان کو وہ کس حد تک برباد کر رہے ہیں اور نہ ہی یہ فکر انھیں لاحق ہے کہ جو طوفان وہ اٹھائے ہوئے ہیں، وہ کبھی ان کے اپنے گھروں کے دروازوں پر بھی دستک دے سکتا ہے!

فلمی اشتہاروں سے قطع نظر عام خبروں کے بارے بھی سوال یہ ہے کہ کسی خبر کے ساتھ متعلقہ مرد یا عورت کی تصویر لازماً شائع کرنا آخر کون سی مجبوری ہے؟ ــــ نیز کسی مقام پر اگر گناہ کا کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے تو پورے ملک کے باشندوں کو اس کی اطلاع دینا کیوں ضروری ہے؟ ــــ یہی نہیں، بلکہ خبر چھپتی ہے کہ فلاں مقام پر فلاں کو فلاں فلاں نے اجتماعی طور پر اپنی درندگی کا نشانہ بنایا، پھر ساتھ ہی ساتھ اس مظلومہ کی

تصویریں بھی شاملِ اشاعت ہوتی ہے اور اس کے اہلِ خاندان کی تصویروں کے علاوہ ان کا تعارف بھی موجود ہوتا ہے، کیا کوئی غیرت مند باپ، بیٹا، بھائی یا شوہر یہ گوارا کر سکتا ہے کہ عزت و ناموس لٹ جانے کے بعد سرِ عام اس کی یوں رسوائی بھی ہو؟ ــــــ تب حقوق العباد پر یہ ڈاکہ آخر کس لیے اور اس کا نوٹس کیوں نہیں لیا جاتا؟ ــــــ جبکہ قرآنِ مجید کی نظر میں یہ ایک جرمِ عظیم بھی ہے اور اس پر وعیدِ شدید سنائی گئی ہے ــــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ" (النور: ۱۹)

"جو لوگ ایمان والوں کے درمیان بے حیائی کی اشاعت چاہتے ہیں ان کے لیے دنیا و آخرت (دونوں) میں انتہائی دردناک عذاب تیار ہے!"

ہم "اسلامک یونین آف جرنلسٹس" کو مذکورہ انتہائی قابلِ قدر اقدام پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں کہ اس نے سپریم کورٹ میں یہ رٹ پٹیشن دائر کر کے اسلام اور اہلِ اسلام کا بھلا سوچا ہے ــــــ فجزاھم اللہ خیرًا!

اس کے ساتھ ہی ساتھ ہم سپریم کورٹ کے معزز ارکان سے بھی بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ حسبِ روایت وہ عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کتاب و سنت کی روشنی میں اس کا مثبت اور فوری فیصلہ سنائیں گے ــــــ اللّٰھمّ انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم!

ــــــ وما علینا الّا البلاغ!

- جن احباب کے ذمہ سالانہ زرِ تعاون واجب الادا ہے، برائے مہربانی اپنے واجبات جلد روانہ فرمائیں ــــــ شکریہ!
- عدمِ ادائیگی کی صورت میں اس اعلان کو باقاعدہ اطلاع تصور کرتے ہوئے وی پی پی وصول کرنے کے لیے تیار رہیں۔

(مینجر)